بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
روزنامہ
الفضل
لاہور پاکستان
یوم پنجشنبہ

جلد ۱ | ۱۳ ماہ نبوت ۱۳۲۶ ہش | ۲۷ ذی الحجہ ۱۳۶۶ھ | ۱۳ نومبر ۱۹۴۷ء | نمبر ۵۰

اخبار احمدیہ

لاہور ۱۲ ماہ نومبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۳ بجے کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بدستور ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں :

حضرت مولوی شیر علی صاحب تاحال علیل ہیں۔ بندش پیشاب کی وجہ سے گردوں پر دباؤ بڑھ گیا ہے۔ جس کی وجہ سے اسہال اور قے کی شکایت ہے۔ اور نقاہت بہت ہو گئی ہے۔ احباب خاص طور پر دعائے صحت فرمائیں :

ہندوستانی لیڈروں کی غلط بیانیاں

ہم آج کے الفضل میں کسی دوسری جگہ مشرقی افریقہ سے آمدہ ایک تار شائع کر رہے ہیں۔ جس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ مشرقی افریقہ کی ایل۔ یو۔ او یونین نے پنڈت نہرو اور گاندھی جی کو بذریعہ تار اپنا احتجاج ان افسوسناک واقعات کے خلاف بھیجا تھا۔ جو ہندوستانی فوج اور پولیس کی چیرہ دستیوں سے قادیان میں رونما ہوئے۔

اس تار سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے۔ کہ جو جواب ہندوستانی حکومت کی طرف سے دیا گیا ہے وہ بالکل واقعات کے خلاف ہے کیا ہندوستانی حکومت دنیا کو اتنی عقل سے بھی عاری سمجھتی ہے۔ کہ وہ یہ بھی نہیں سمجھ سکتی۔ کہ اگر قادیان کے تقدس کا خیال اس نے رکھا ہوتا اور وہاں وہ نامرغوب کارروائیاں نہ کی ہوتیں۔ تو وہ جماعت جو حکومت وقت کی وفاداری مذہبی لحاظ سے بھی ضروری سمجھتی ہے۔ اور اپنے اعتقاد کی تلقین کھلم کھلا کرتی ہے۔ وہ خواہ مخواہ ہندوستانی حکومت کو بدنام کرنے کے لئے اس طرح صدائے احتجاج بلند کرتی۔ کہ دنیا کے ہر کونے سے پنڈت نہرو اور گاندھی جی کو احتجاجی تاروں پر تار چلے آتے۔ اگر حکومت نے ہمارے جذبات کا پاس رکھا ہوتا۔ اور اپنی فوج اور پولیس کے ظلم و تعدی کو روکا ہوتا۔ تو کیا ہمارا سر پھرا تھا۔ کہ ہم واویلا کرتے پھرتے۔ کیا ہم اتنے ہی ناشکرے تھے۔ کہ ایک مہربان حکومت تو ہماری اور ہمارے مقدس مقامات کا بندوبست کرتی ہو۔ اور ہم اس مقدس مقام کے اکثر حصہ کو خود خالی کر کے سکھوں کو دے دیتے۔ اور خود پاکستان کی گلیوں کی خاک چھاننے لگتے۔ اور مفت میں ایسی مہربان حکومت کو بدنام کرتے پھرتے۔ ایسا تو کسی بری سے بری فطرت کے انسان سے بھی ہونا مشکل ہے۔ کہ وہ خود اپنے ہاتھ سے اپنے مذہبی مقدس مقام کو تباہ کر کے خود ہی تماشہ بھی دیکھنے لگے۔ وہ مقدس مقام جس کی عزت و تکریم کی حفاظت کے لئے وہ اپنی جان بھی دینے کے لئے تیار ہوں۔ اس کو احمدی کیونکر یونہی چھوڑ دیتے۔ کیا محض اس لئے کہ وہ حکومت کو بدنام کر سکیں۔ اور حکومت بھی وہ جس کے علاقے میں ان کا وہ مقدس مقام واقع ہو جس کے ہر ذرے کو وہ اپنی جان سے زیادہ عزیز سمجھتے ہو۔ ایسی صورت میں کیا دنیا کا کوئی آدمی بھی ایسا ہے۔ جو حکومت ہندوستان کے جواب اور ان اعلانات پر یقین کرے۔ جو اس نے وقتاً فوقتاً کئے ہیں۔

بے شک آج کی سیاست میں غلط بیانی ایک بڑا عنصر ہے۔ لیکن یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ جس حکومت نے بھی اس طرح کی طرز اختیار کی ہے۔ جلد یا بدیر وہ ضرور مٹ کر رہی ہے۔ خود اسی قوم کے افراد ہی جن کے بل پر حکومت قائم ہوتی ہے۔ اکثر اس کی تباہی کا باعث بن جاتے ہیں۔ اور اس ملک کے اندر ہی سے ایسے فتنے اٹھتے ہیں۔ کہ پھر وہ سنبھل نہیں سکتی۔ یہ فطرت کا اٹل قانون ہے

دار العلوم دیوبند

معاصر نوائے وقت نے اپنی اشاعت مورخہ ۱۳ر نومبر ۱۹۴۷ء میں مندرجہ بالا عنوان کے ماتحت حسب ذیل اداری نوٹ شائع کیا ہے

"یہ اطلاع پورے براعظم ہند کے مسلمانوں کے لئے سخت صدمے کا باعث ہوگی۔ کہ یوپی پولیس نے دار العلوم دیوبند کی باقاعدہ خانہ تلاشی لینے کے بعد یہ غلط خبر نشر کی ہے کہ دار العلوم سے اسلحہ جات برآمد ہوئے ہیں۔ اولاً تو ہماری ایک مذہبی درسگاہ کی مقدس سرزمین پر پولیس کے منحوس قدم کا وارد ہونا ہمارے لئے کچھ کم تکلیف کا باعث نہیں ہے۔ دوسرے ہمیں یہ دیکھ کر حیرت اور افسوس ہو رہا ہے۔ کہ حکومت ہندوستان نے انڈین یونین کے مسلم تہذیبی اداروں پر حملہ کرانے اور ان کو وہاں سے بھگانے کا جو خفیہ سلسلہ شروع کر رکھا ہے۔ وہ ابھی تک اسی طرح جاری ہے۔ باوجود اس کے کہ اقلیتوں کی جان و مال اور ان کی تہذیب و تمدن کی حفاظت کا دعوےٰ کرتے کرتے پنڈت نہرو اور مسٹر گاندھی کے مونہہ سوکھتے ہیں۔ انجمن ترقی اردو جامعہ ملیہ و مکتبہ جامعہ اینگلو عربک کالج۔ طبیہ کالج جیسے عظیم الشان مسلم اداروں کو تباہ و برباد کرنے کے بعد اب ہندوستان والوں نے دار العلوم دیوبند کو ہاتھ لگایا ہے۔ ظاہر ہے کہ خانہ تلاشی کا اس کے علاوہ کوئی مقصد نہیں کہ ارباب دار العلوم کو اس قدر پریشان اور دہشت زدہ کر دو کہ وہ ہندوستان چھوڑنے پر مجبور ہو جائیں معلوم ہوتا ہے۔ کہ حکومت ہندوستان انڈین یونین سے مسلم تہذیب کے تمام آثار مٹانے پر تلی بیٹھی ہے۔"

اس نوٹ سے قارئین کرام اندازہ کر سکتے ہیں۔ کہ ہندوستانی حکومت کے ارادے در بارہ اسلامی تہذیب و تمدن کیا ہیں۔ اور ان لوگوں کے دلوں میں جن کے ہاتھ میں ہندوستانی حکومت کی باگ ڈور ہے مسلمانوں کے خلاف کس قدر زہر بھرا ہوا ہے۔ یہ ہو نہیں سکتا۔ کہ ایسی باتیں محض ہنگامی طور پر ظہور پذیر ہو جائیں۔ بلکہ ان واقعات سے صاف عیاں ہوتا ہے۔ کہ یہ ایک منظم سازش ہے۔ جو ہندوؤں کے سیاسی راہ نماؤں نے شروع ہی سے مسلمانوں کے خلاف کر رکھی ہے جس کی تکمیل کا موقعہ ملتے ہی وہ کھلم کھلا ایسے اوچھے ہتھیاروں پر اتر آئی ہے۔ ہندوستانی حکومت اپنی نو حاصل شدہ طاقت کے نشہ میں اس قدر مست ہو گئی ہے۔ کہ اب وہ اپنے قدیمی تعصب اور سینہ زوری کے جذبات پر ذرا بھی قابو نہیں رکھ سکتی۔ اور لطف یہ ہے کہ وہ دنیا کو دھوکا دینے کے لئے غلط سے غلط بات بھی کہہ ڈالنے سے نہیں ہچکچاتی۔ خواہ دنیا جانتی ہی کیوں نہ ہو۔ کہ جو کچھ کہا جا رہا ہے وہ سراسر حقیقت کے خلاف ہے۔

اسی ضمن میں قادیان کے واقعات بھی ہیں۔ باوجودیکہ دنیا کے اس کنارے سے اس کنارے تک صحیح حالات پہنچ چکے ہیں۔ وہ یہی کہے جا رہی ہے۔ کہ وہاں کچھ بھی نہیں ہوا۔ افسوس یہ ہے کہ چھوٹے سے لے کر بڑے سے بڑے لیڈر کو بھی اپنی اس غلط کاری کا ذرا احساس نہیں رہا۔ جس حکومت کے چلانے والے اس ذہنیت کے مالک ہوں۔ اس حکومت کا دیر تک زندہ رہنا ناممکن ہے۔ ہمیں حیرانی ہے کہ

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی
پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع کرا کر نمبر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

پنڈت نہرو نے اپنی ایک تقریر میں یہ بھی کہا ہے۔ کہ موجودہ فسادات کے ساتھ ساتھ ہندوستان تعمیری کام بھی کر رہا ہے۔ شائد کوئی تعمیری کام ہو رہا ہو۔ مگر جو عمارت اٹھائی جارہی ہے۔ اسکی بنیادیں تو صاف ریت پر نظر آتی ہے جو یقیناً تکمیل تک پہنچنے سے پہلے ہی گر جائے گی

ایسٹ افریقہ کی ایل۔یو۔او یونین کا تار

پنڈت نہرو اور گاندھی جی کے نام

ٹبورا مشرقی افریقہ ۱۰ر اکتوبر ٹبورا سے ہمارے مکرم بھائی جناب مبارک احمد صاحب مبلغ اسلام مشرقی افریقہ بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ

ایسٹ افریقن ایل۔یو۔او یونین نے پنڈت نہرو اور گاندھی جی کو اس مضمون کا تار بھیجا تھا کہ ہم کو یہ سنکر بڑا صدمہ پہنچا ہے۔ کہ ان کی حکومت قادیان کے مقدس مقام کی حفاظت کرنے میں سخت کوتاہی کی مرتکب ہوئی ہے۔ حالانکہ قادیان مسلمانوں کی ایک بڑی جماعت کا مذہبی مرکز ہے۔ یہ بات ہندوستانی تہذیب پر داغ لگانے والی ہے۔ کہ مقدس مقامات کی عزت و تکریم کو قائم نہیں رکھا گیا۔

اس تار کے جواب میں ہندوستان کے محکمہ امور خارجہ نے ایل۔یو۔او یونین کو بذریعہ کیبل کہا ہے۔ کہ قادیان کی حفاظت کا پورا پورا انتظام کر دیا گیا ہے اور ہندوستانی حکومت نے مسلمانوں کی اس بڑی جماعت کے مذہبی اور مقدس مقام کی حفاظت کے لئے خاص طور پر بندوبست کیا ہے۔

احباب لاہور سے گزارش

اپنے بچوں کو تعلیم الاسلام کالج میں داخل کرائیں

تعلیم الاسلام کالج لاہور ہی میں جاری کیا گیا ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا ارشاد ہے کہ بیرونی مقامات کے احباب بھی اپنے شہروں میں کالج ہونے کے باوجود اپنے بچوں کو تعلیم الاسلام کالج میں داخل کرائیں۔ مقام افسوس ہوگا اگر اپنے کالج کی موجودگی میں لاہور کے احباب اپنے بچوں کو اس کالج کی بجائے کسی دوسرے کالج میں داخل کرادیں انہیں چاہیئے کہ اپنے بچوں کو Migrate کرا کے فوراً تعلیم الاسلام کالج میں داخل کرادیں۔

دفتر کالج جودھامل بلڈنگ کی مغربی جانب سیمنٹ والی بلڈنگ میں کھول دیا گیا ہے۔ داخلہ ہر روز ۱۰ بجے سے ایک بجے تک ہوتا ہے۔ جو ۲۰ر نومبر تک جاری رہے گا۔ بعد میں داخل ہونے والے طلباء کو لیٹ فیس ادا کرنا ہوگی

تعلیم الاسلام کالج ڈگری کالج ہے۔ جس میں مندرجہ ذیل مضامین پڑھانے کا انتظام ہے۔ انگریزی حساب۔ اکنامکس۔ دینیات۔ فلاسفی۔ عربی۔ فارسی۔ تاریخ۔ فزکس کیمسٹری اردو

پرنسپل تعلیم الاسلام کالج لاہور

م کہیں ہوں۔ ذیل کے پتہ پر مجھے درس القرآن بذریعہ رجسٹری بھجوادیں۔ سلسلہ کے ایک اہم کام کے لئے اس کی ضرورت ہے۔ محبوب عالم خالد معرفت خورشید احمد اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل نمبر ۳ میکلیگن روڈ لاہور

بشیر احمد صاحب پسر چودہری نذیر احمد صاحب آف لاہور ہاؤس قادیان جہاں کہیں ہوں مجھے ذیل کے پتہ پر اپنے ایڈریس سے مطلع فرمائیں۔ محبوب عالم خالد معرفت خورشید احمد صاحب اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل ۳ میکلیگن روڈ لاہور

گمشدہ سوٹ کیس

میرے خاوند جناب مرزا محمد زمان صاحب کارکن لنگر خانہ نے مورخہ ۱۳/۱۰ کو قادیان سے ایک سوٹ کیس بھیجا تھا۔ جو مجھے ابھی تک نہیں ملا۔ جن صاحب کے پاس وہ سوٹ کیس ہو۔ مندرجہ ذیل پتہ پر بھیجکر مشکور فرمائیں۔ آمنہ بی بی اہلیہ مرزا محمد زمان صاحب کارکن لنگر خانہ قادیان حال معرفت شیخ منیر احمد صاحب احمدی نوشہرہ ککے زئیاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ

گرم بستر اور کپڑوں کی فوری ضرورت

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مشرقی پنجاب سے آنے والے مہاجرین کے لئے گرم کپڑے اور بستر مہیا کرنے کی تحریک فرمائی ہے۔ احباب کو فوراً اس تحریک میں حصہ لے کر ثواب حاصل کرنا چاہیئے۔ اگر کسی دوست کے پاس فالتو کپڑے نہ ہوں۔ تو وہ کپڑوں اور بستر کے لئے نقد روپیہ بھی بھیج سکتا ہے۔ اس کار خیر میں حصہ لینے کے لئے تاخیر نہیں ہونی چاہیئے۔

اخبار احمدیہ

خیریت مطلوب ہے

عبدالرحمٰن صاحب بوٹ میکر محلہ دارالرحمت قادیان اگر خود پڑھیں تو وہ خود اور اگر کسی دوست کو ان کا علم ہو۔ تو وہ فوری طور پر اطلاع دیں۔ کہ ان کے بچے کہاں ہیں۔

پرائیویٹ سیکرٹری

اگر کسی احمدی دوست کو مندرجہ ذیل حلیہ کے مسمی ظفر احمد کے متعلق کوئی معلومات ہوں تو براہ مہربانی دفتر نظارت امور عامہ جودھامل بلڈنگ لاہور کو مطلع فرمائیں۔ ظفر احمد مذکور فیروزپور چھاؤنی میں حملہ ہونے کے وقت سے ہی عدم پتہ ہے۔ حلیہ حسب ذیل ہے۔ عمر ۱۸ سال قد تقریباً ۴½ فٹ۔ رنگ گورا۔ بال ہلکے سنہری و سیاہ۔ بدن دبلا۔ آنکھیں بلی۔

دفتر نظارت امور عامہ جودھامل بلڈنگ لاہور

ناصر احمد ولد قریشی افضال احمد مبلغ صوبہ بہار پالم سی او۔ ڈی دہلی میں پینٹر کے کام میں ملازم تھا۔ اس کا تا حال کوئی علم نہیں کہ کہاں ہے۔ اگر کسی دوست کو علم ہو یا وہ خود پڑھے تو خیریت سے اطلاع دے:۔ والدہ ناصر احمد معرفت چوہدری نور الدین صاحب ذیلدار چک 6/11 ایل براستہ ہڑپہ ضلع منٹگمری

چوہدری محمد طفیل صاحب آف ونجواں کی خیریت مطلوب ہے۔ اگر وہ خود پڑھیں یا کسی اور دوست کو ان کے متعلق کچھ علم ہو۔ تو خیریت سے مطلع فرمائیں۔ خاکسار نصیر احمد نصرت آباد سٹیٹ ڈاک خانہ فضل بھمبرو براستہ جھڈو گودام ضلع تھرپارکر سندھ

ماسٹر سعید شاہ حمید شاہ الطاف شاہ کاہنواں والے اور بشیر احمد شاہ ولد بہاول شاہ قادیان والے جہاں کہیں ہوں اپنے پتہ اور خیریت کی اطلاع ذیل کے ایڈریس پر دیں۔ سید نذیر احمد کوارٹر نمبر ۱۰ بلاک نمبر ۷ جیکب لائن کراچی

عبدالغنی صاحب ولد اللہ رکھا صاحب سنار ساکن تلونڈی جھنگلاں ضلع گورداسپور تلونڈی سے قادیان گئے تھے۔ اور وہاں سے بذریعہ قافلہ لاہور پہنچ گئے تھے۔ اب ان کے متعلق علم نہیں کہ وہ کہاں ہیں۔ ازراہ کرم وہ یا ان کے واقف کار اس پتہ پر اپنی خیریت سے اطلاع دیں۔ محمد صادق احمدی زرگر کنجی ورشہر تھانہ شاہ غریب تحصیل شکر گڑھ ضلع سیالکوٹ

چودہری قدرت اللہ صاحب ساکن اٹر پور تحصیل روپڑ ضلع انبالہ جہاں کہیں بھی ہوں میرے پاس پہونچ جائیں۔ غلام فاطمہ معرفت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کوٹھی رتن باغ جودھامل روڈ لاہور

سید خلیل شاہ صاحب جو کہ حال میں ہی ریاست پٹیالہ سے تشریف لائے ہیں۔ اگر لاہور میں مقیم ہوں۔ تو راقمہ سے مندرجہ ذیل پتہ پر ملیں امۃ الحفیظ کلرک دفتر لجنہ بنت مولوی سراج الحق صاحب امیر جماعت احمدیہ پٹیالہ حال مقیم رتن باغ

گمشدہ لڑکی

ایک لڑکی مسماۃ امینہ بی بی بنت احمد دین صاحب قوم جٹ ساکن پنڈی نزد فتح گڑھ چوڑیاں کھانڈ ڈیو ہولڈر جس کی عمر ۹ - ۱۰ سال ہے۔ لاہور میں فضل دین ولد چراغ دین قوم قصاب تانگہ ڈرائیور محلہ غلام دستگیر چراغ دین روڈ کے پاس ہے اگر احمد دین صاحب یا لڑکی کے کوئی رشتہ دار ان سطور کو پڑھیں وہ ناظر آبادی جودھامل بلڈنگ لاہور کی معرفت یہ لڑکی لے جائیں۔ شریف احمد امینی

ضروری اعلان

ل ۲م

محمد صدیق صاحب سلیم طالب علم مدرسہ احمدیہ جہا

336

ہجرت اور ہم

(از جناب منظور احمد صاحب مولوی فاضل بی ایس سی)

اسرائیلی سلسلہ کے پیشوائے اعظم حضرت موسیٰؑ جب وحی الٰہی کے مطابق فرعون کے پنجۂ ظلم سے اپنی قوم کو چھڑوا لائے تھے۔ تو بعد میں بنی اسرائیل کو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ایسی فضا میں رکھا۔ جہاں سادگی ہی سادگی تھی۔ اور جہاں تہذیب و تمدن کا بناؤ نہیں کرنا پڑتا تھا۔ ان کے ساتھ ایسا کیوں کیا گیا؟ اس واسطے کہ غلامانہ حالت میں رہتے رہتے ان میں پستی اور غلامانہ پسماندگی پیدا ہو گئی تھی۔ معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس زمانہ میں بھی مصر میں تہذیب اپنے پورے زوروں پر تھی۔ اس لئے وہاں کی زیب و زینت کی زندگی کی وجہ سے ان میں انفعالی کیفیت اور انجذابی طبیعت کا پیدا ہونا ناگزیر تھا۔ لہٰذا ان سے بیابانوں کی خاک چھنوانا پڑی۔ تاکہ ان میں وہی صلابت اور عصبیت پیدا ہو۔ جو زندہ اور فاتح قوم کے لئے ضروری ہوتی ہے۔ کتاب مقدس سے پتہ چلتا ہے۔ کہ باوجود غلام ہونے کے بنی اسرائیل ان نعمتوں سے اور آسائشوں سے کچھ نہ کچھ متمتع ضرور ہوتے تھے۔ اور قرآن مجید سے بھی پتہ لگتا ہے۔ کہ مصر میں باغات اور خوشگوار جگہیں تھیں۔ اور یہ بھی کہ وہ جب مصر سے بھاگ کر آئے تھے۔ تب بھی ان کے پاس تھوڑے بہت زیور ضرور تھے۔ جن کو ڈھال کر بعد میں سامری نے بچھڑا بنا لیا تھا۔ بہرحال جو کچھ ہو۔ بنی اسرائیل میں اس ماحول کی وجہ سے بودگی اور نامردی کی کمی پیدا ہو گئی تھی۔ یہی وجہ تھی۔ کہ انہوں نے ایک موقعہ پر یہ کہہ ہی دیا۔ جیسا کہ لکھا ہے:۔

"تب بنی اسرائیل نے خداوند سے فریاد کی اور موسیٰ سے کہا کہ کیا مصر میں قبروں کی جگہ نہ تھی۔ کہ تو ہم کو وہاں سے بیابان میں مرنے کے لئے لایا"۔

(خروج باب ۱۴ آیت ۱۰)

دوسری جگہ آیا ہے۔ "سو لوگ موسیٰ پر جھنجھلائے۔ اور کہا کہ تو ہمیں مصر سے کیوں نکال لایا۔ کیا اس لئے کہ ہمیں اور ہمارے لڑکوں کو ہمارے مویشی کو پیاس سے ہلاک کر دے؟" باب ۱۷ آیت ۳

ان عبارتوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مصر کے پر آرام ماحول نے ان کی طرز معاشرت ان کے آداب و اطوار پر کافی اثر کر رکھا تھا۔ جو دور رس نتائج کے لحاظ سے غیر مفید تھا۔ اس لئے کہ باوجود یہ بات جاننے کے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام خدا تعالےٰ کی طرف سے سچے نبی ہیں۔ ان سے یوں مخاطب ہوتے ہیں۔ قرآن مجید میں بھی آیا ہے۔ وَاِذْ قَالَ مُوسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ الخ (الصف ۱۴) اس کی صرف یہی وجہ تھی۔ کہ وہ مصائب اور تکالیف کے خوگر نہ تھے۔ اور پھر وہ سخت گیر ماحول کے بہتر اثرات سے بے خبر تھے۔ لیکن ادھر خداوند تعالےٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ارضِ مقدس پر قبضہ دلانے کا وعدہ کیا ہوا تھا۔ اس لئے اسے فتح کرنے کے لئے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالےٰ کے حکم کے مطابق بہرحال ایسے طریقے اختیار کرنا تھے۔ جو قوم کو نہ صرف سخت کوش ہی بنا دیں۔ بلکہ فاتح بھی بنا دیں۔ چنانچہ واقعات نے ثابت کر دیا۔ کہ ان کی ایسی زندگی ہی ان کی آئندہ کامرانیوں اور کامیابیوں کی تمہید بنی۔ اگرچہ ان کے لئے فتح اور نصرت مقدر ہو چکی تھی۔ لیکن انہوں نے اپنے بُرے قول اور بُرے فعل سے اس موعودہ فتح میں چالیس سال کا التوا ڈال دیا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ اس بدبخت قوم کو مصر کی نشاط اور سرود کی محفلیں یاد آتی تھیں۔ جس کی بناء پر انہوں نے چار و ناچار حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہہ ہی دیا۔ لن نصبر علیٰ طعام واحد یہ کیا واہیات بات ہے۔ کہ ہم روز ایک ہی کھانا کھاتے چلے جائیں۔ فادع لنا ربک یخرج لنا مما تنبت الارض من بقلها و قثائها وفومها وعدسها وبصلها یعنی ہمیں ترکاریاں۔ ککڑیاں۔ گیہوں۔ مسور اور پیاز چاہیئے۔ اگرچہ یہ تمام چیزیں حلال اور طیب ہیں۔ لیکن اللہ تعالےٰ ان کو من اور سلویٰ کھلا کر ان کو حضریت کی لوازمات اور سخت تری و صعوبتوں سے بے نیاز کرنا چاہتا تھا۔ تاکہ ان میں سادگی اور صلابت پیدا ہو۔ لیکن جب انہوں نے توقعات کو ہی پسند کیا۔ اور کل جدید لذیذ کے اصول کو نہ چھوڑا۔ تو انہیں فرمان ہوا۔ کہ اهبطوا مصرا فان لکم ما سألتم وضربت علیهم الذلة والمسکنة وباءو بغضب من الله۔ جاؤ کسی شہر میں دفع ہو جاؤ۔ جو کچھ تم مانگ رہے ہو۔ تمہیں وہاں مل جائیگا۔ اس کی وجہ سے ان پر ذلت اور مسکنت کی مار پڑی۔ اللہ ان کو غیر فطری زندگی سے پاک کرنا چاہتا تھا۔ تاکہ ان میں سپہ گری اور عصبیت پیدا ہو۔ لیکن انہوں نے نہ سمجھا اور آخر کار خود ہی لعنت مول لے کر اللہ تعالےٰ کے غضب کا مورد بنے اور فتح موعودہ کے درمیان چالیس سال کا وقفہ پیدا کر دیا۔

قرآن مجید میں جو حالات اور واقعات بیان کئے جاتے ہیں۔ ان سے محض افسانہ گوئی مراد نہیں ہوا کرتی۔ بلکہ اس لئے بیان کئے جاتے ہیں۔ تا قوموں کی تباہی کے حالات قارئین کے لئے باعث عبرت اور ان کی ترقی کا باعث ہوں۔ اگرچہ ہماری ہجرت بنی اسرائیل والی ہجرت کی طرح نہیں ہے۔ کیونکہ وہ بھاگ کر آئے تھے۔ اور ہمیں زبردستی نکالا گیا ہے۔ لیکن ہجرت کا مقصد دونوں جگہ ایک ہی ہے۔ وہاں جفاکشی اور سادگی پیدا کی گئی۔ تاکہ ارضِ مقدس پر قبضہ کیا جائے۔ اور یہاں قادیان سے اس لئے نکالا گیا کہ ہم امن کی زندگی گذار گذار کر شاعر سے بن گئے تھے۔ اللہ تعالےٰ چاہتا ہے۔ کہ ہم شہریت کے نرم و نازک بستر سے نکل کر حقیقت کے پتھروں پر چلنے پھرنے کی کوشش کریں۔ اور پھر سے قادیان میں فاتح ہو کر جائیں۔ پس جس طرح ہر ایسی جماعت کے لئے ہجرت مقدر ہوتی ہے۔ اسی طرح ہجرت کے بعد فتح بھی مقدر ہوتی ہے۔ اب یہ ہمارا کام ہے۔ کہ خواہ ہم اپنی فتح کو التوا میں ڈالتے جائیں۔ یا قریب تر کریں۔ لیکن یہ یاد رہے۔ کہ اس زمانہ میں انقلاب بیل گاڑیوں پر حرکت کرتا تھا۔ اس لئے لن نصبر علیٰ طعام واحد کا قول یا فعل صرف چالیس سال کا وقفہ پیدا کر سکا۔ لیکن اب انقلاب بجلی کے برقیہ اور ریڈیو پر سفر کرتا ہے۔ یہاں طعام واحد کے معنے ایک کھانا کھانے کی مشق کرنا مراد نہیں۔ بلکہ اس اگر ہم میں سادگی اپنے بھائی کے لئے درد اور اخوت کا جذبہ پیدا نہیں ہوتا۔ تو پھر یا وہ مشق غلط ہے۔ یا پھر ہم اس مشق کے سبب اچھی طرح سمجھے نہیں۔ جس طرح غلط ورزش سے اچھے نتائج پیدا نہیں ہوتے۔ بلکہ اس کی طرح جو سارا دن ایک طرح جبری ورزش کرتا ہے۔ کمزور ہوتے ہیں۔ اس طرح ہم بھی اگر اپنی خوشی سے اور قلب صمیم سے اپنے اوپر یہ حالت وارد نہیں کر لیتے۔ اس وقت تک صحیح نتائج پیدا نہیں ہو سکتے۔ ایک دھوبی اور ایک پہلوان کے درمیان یہ فرق ہوتا ہے کہ ایک بغیر اپنی مرضی کے سارا دن ورزش کرتا ہے۔ اور دوسرا اپنے اوپر اپنی مرضی سے جفاکشی وارد کرتا ہے۔ اگرچہ فعل دونوں جگہ ایک ہی ہے لیکن نتائج مختلف برآمد ہوتے ہیں۔ سو ہمیں اب بہرحال سادہ زندگی ہی اختیار کرنی پڑے گی۔ لیکن ساری تلخی جاتی رہے گی۔ اگر ہم اسے انعام الٰہی سمجھ کر اختیار کریں اور اس طرح اپنی فتح کو نزدیک تر کرتے چلے جائیں۔ اگر اللہ تعالیٰ ہم سے روحانی جماعتوں والا سلوک کرتا ہے۔ تو پھر تلخی کیسی۔ بلکہ اس سے ہمارے ایمان اور زیادہ مضبوط ہونے چاہئیں۔ واٰخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایات

اس عاجز کو گذشتہ چند دنوں میں حضرت اقدس سیدنا امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی جانب سے تین خطوط یکے بعد دیگرے وصول ہوئے۔ جن میں حضور نے تاکید فرمائی ہے کہ جماعت میں بیداری پیدا کی جائے۔ اور اس امر پر زور دیا جائے۔ کہ وہ جماعت کو بڑھانے کے لئے مجنونانہ وار تبلیغ کریں۔ یہاں تک کہ دنوں اور ہفتوں میں ہماری تعداد دگنی اور تگنی ہو جائے۔ اسی طرح چندوں کو بھی کئی گنا بڑھایا جاوے۔ حضور کے اصل الفاظ نیچے نقل کئے جاتے ہیں

الف۔ "تبلیغ سے جماعت بڑھائیں۔ اور جماعت میں بیداری پیدا کریں۔ اس وقت جنون سے کام ہونا چاہیئے اور قربانی کی انتہاء سے اور ہر ایک احمدی میں جنون پیدا کرنا چاہیئے۔"

ب۔ "آپ خود محنت سے کام کریں۔ نیز دوسروں میں قربانی کی روح پیدا کریں۔"

ج۔ "آپ کو پہلے بھی لکھا جا چکا ہے۔ کہ تبلیغ پر مجنونانہ رنگ میں زور دیں کہ جماعتیں دنوں اور ہفتوں میں دگنی تگنی ہو جائیں۔ اور چندہ دن کو بھی کئی گنے بڑھائیں۔ اب پھر اس کی تاکید کی جاتی ہے جماعت میں اس امر پر زور دیں۔ اور جماعت کے ہر فرد کو اس پر عمل کرنا چاہیئے۔ اب کام کرنے کا وقت ہے باتوں کا نہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔"

کراچی کی جماعت کے عہدہ داران کو تو ان کو حضور کے مندرجہ بالا ارشادات سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔ اور بعض دوستوں کو انفرادی طور پر بھی ان احکام پر عمل کرنے کی تلقین کی گئی۔ لیکن میں چاہتا ہوں۔ کہ حضور کی یہ آواز الفضل کے ذریعہ سے ہر احمدی بھائی تک پہنچ جائے۔ پس جو دوست کراچی میں یا اس کے قرب و جوار میں رہتے ہوں۔ وہ فوراً اس عاجز کو اپنے پتہ سے مطلع کریں۔ تاکہ ان سے بالمشافہ ملاقات کی جائے۔ یا کسی اور مناسب ذریعہ سے انہیں مزید تحریک کی جائے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے۔ کہ وہ ہم سب کو حضور کے ارشادات پر پورا پورا عمل کرنے کی توفیق دے آمین ثم آمین

خاکسار کیپٹن عبد الحمید فیلڈ کیشیر سیڈ کوارٹرز سندھ ایریا ملیر چھاؤنی

سیونگ بنک بک

مکرم عبد الرشید صاحب ابن بابو عبد الحمید صاحب شملوی محلہ دار العلوم قادیان کی سیونگ بنک پاس بک نیز چند ضروری خطوط و کاغذات کا فائل میرے پاس ہے۔ لہٰذا وہ ذیل کے پتہ پر مجھ سے مل کر حاصل کر لیں۔ یا اگر وہ خود نہ آ سکتے ہوں۔ تو مجھے اپنے ایڈریس سے اطلاع دیں۔ تا بذریعہ ڈاک مذکورہ بالا اشیاء ان کو ارسال کر سکوں۔ (چودھری بشیر احمد دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ جودھامل بلڈنگ لاہور)

قادیان کے واقعات پر ارجنٹائین کے ایک اخبار کا تبصرہ

"قادیان جماعت احمدیہ کی زندگی اور حرکات کا مرکز ہے"

(از جناب مولوی رمضان علی صاحب مجاہد ارجنٹائین)

اخبارات کے ذریعہ وطن میں خونریزی اور تباہی کی لگاتار اطلاعات پڑھتا رہتا ہوں۔ لیکن یہ بہت ہی مختصر اور نامکمل ہوتی ہیں۔ خاکسار نے گذشتہ ماہ ازراہ احتیاط کم خط و کتابت کی ہے۔ ۲۶ جولائی کو ایک تحریر حضرت نبی زادہ مرزا بشیر احمد صاحب کو اس مضمون پر مشتمل لکھی تھی کہ میں نے حسب ہدایت سر ایڈ کلف کو ۱۲ جولائی کو تار دے دیا تھا۔ اغلباً یہ تحریر مواصلات کے منقطع ہونے سے قبل مل چکی ہوگی۔ بعدہٗ یکم ستمبر کو نبی زادہ صاحب موصوف کو مندرجہ ذیل تحریر ارسال کی ہے۔ شاید یہ انہیں نہ مل سکے۔

مشتاق صاحب کا ۲۸ اگست کا تار ۲۹ کو ملا۔ چار بجے شام پنڈت نہرو اور لارڈ ماونٹ بیٹن کو اور پھر نو بجے رات مہاراجہ بہادر پٹیالہ کو مندرجہ ذیل ٹیلیگرام ارسال کیا:۔

Our sacred and beloved undefendid town Qadian is surrounded by sikhs, danger of attack any moments, please take urgent safety measures and restore communications Ramazan Ali delegate missionary.

اسی شام مندرجہ بالا خبر اندرون ملک میں شائع کرنے کے لئے یونائیٹڈ پریس کو بہم پہنچائی اور یہاں کی حکومت سے ملنے کی کوشش کی۔ بعدہٗ یہاں کے سب سے بڑے اور اہم اخبار La Prensa کے دفتر میں جا کر مندرجہ بالا ٹیلیگرام (مشتاق صاحب کا) شائع کرنے کے لئے دیا۔ جس میں حکومت ارجنٹائن سے درخواست تھی۔ کہ وہ حکومت ہند سے قادیان کا محاصرہ کھلوانے اور مواصلات بحال کرنے کی کوشش کرے۔ (۳۰ کی صبح یہ ٹیلیگرام اخبار مذکور میں شائع ہو چکا ہے) اپنے دوست سابق ڈائرکٹر جنرل مائیگریشنز سے مل کر یہاں کے پریذیڈنٹ ہز ایکسیلنسی جنرل Juan D. Peron سے ملنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ نیز مزید اخبارات کے ایڈیٹروں سے مل کر قادیان کی مظلومیت اور اس کی مدد کی تحریک کر رہا ہوں۔ یہاں جالندھر ڈویژن کے بہت سے سکھوں اور ہندوؤں سے میرے دوستانہ تعلقات ہیں۔ اور میں نے ان کی مدد بھی کی ہے۔ مثلاً بھائی دھرم سنگھ گل جو راج پور ضلع ہوشیارپور کے نمبردار سنگھ گل کے بھائی ہیں۔ میرے دوست ہیں اور میں نے ان کی مدد بھی کی ہے۔ ہم یہاں آپس میں محبت اور پیار سے رہتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ پنجاب کے لوگوں کو محبت اور عقل بخشے۔ نیز یہ بھی لکھا تھا۔ کہ جہاں غیر مسلم اقلیت میں ہوں۔ ان پر ہرگز تعدی نہ کی جائے۔ ہاں جہاں ظالم لوگ اکثریت میں ہوں۔ ان کا دانائی سے مقابلہ کیا جائے۔

مذکورہ بالا مساعی کے نتیجہ میں آج تک مزید دو اخبار La Razon اور The standard جو شام کو شائع ہونے والا یہاں کا سب سے اہم اور بارسوخ اخبار ہے نے خاکسار کے انٹرویو شائع کئے ہیں۔ دونوں کے کٹنگ ارسال ہیں۔ ان کو دی کنگز وغیرہ میں شائع کروا سکتے ہیں۔ La Razon کے مضمون کا ترجمہ مندرجہ ذیل ہے:۔

لارازون ۳ ستمبر کے مضمون کا ترجمہ

(جماعت احمدیہ قادیان کو اپنے مذہب کا مستقبل فکرمند کر رہا ہے) ہندوستان کے مسئلہ کے عمومی تفکرات میں جہاں سیاسی۔ اقتصادی اور مذہبی مسائل مساوی اہمیت رکھتے ہیں۔ بعض نے جیسا کہ لنڈن سے آمدہ ایک ٹیلیگرام سے معلوم ہوتا ہے۔ قادیان کے حادثہ نے ڈرامہ کا سا رنگ اختیار کر لیا ہے۔ یہ اس درجہ تک اہمیت اختیار کر چکا ہے۔ کہ ایک اہم اسلامی فرقہ جماعت احمدیہ کے نمائندہ مبلغ جو ہمارے درمیان کئی سال سے کام کر رہے ہیں۔ ہماری حکومت سے درخواست کر رہے ہیں۔ کہ وہ دخل انداز ہو کر ہندوستان کے گورنر جنرل لارڈ ماونٹ بیٹن اور پرائم منسٹر نہرو سے یہ مطالبہ کرے۔ کہ وہ فوری تدابیر اختیار کرتے ہوئے قادیان کے باشندوں کو تباہی سے بچائے۔

انڈیا کی احمدی مسلمان جماعت کے ڈیلیگیٹ مولوی رمضان علی صاحب نے اپنے انٹرویو میں قادیان کے متعلق بیان دیتے ہوئے ہمیں بتایا ہے کہ جماعت مذکورہ کے لنڈن میں نمائندہ مسٹر مشتاق احمد صاحب باجوہ نے انہیں یہ تار دیا ہے۔ کہ سکھوں نے قادیان کا محاصرہ کیا ہوا ہے۔ اور فوری حملے کا خطرہ ہے۔ یہ دریافت کرنے پر کہ یہ محاصرہ اور حملہ کیوں ہو رہا ہے۔ مولوی رمضان علی صاحب نے دلچسپ انکشافات کئے ہیں۔

قادیان کیا ہے

انڈیا کے ضلع گورداسپور میں قادیان شہر آباد ہے۔ اسکی خصوصیت یہ ہے۔ کہ باوجودیکہ اسکی آبادی صرف بیس ہزار کے قریب ہے۔ یہ ثقافت کا بڑا مرکز ہے۔ اس میں کوئی ان پڑھ نہیں۔ یہاں چار کالج چار ہائی سکول اور بہت سے پرائمری سکول ہیں۔ اس ضلع میں دین اسلام کے پیروؤں کی تعداد اکثریت میں ہے ۵۴ فی صدی غیر ہندو ہیں۔ اس طرح کہ ۵۲ فی صدی مسلمان اور دو چار فی صدی عیسائی وغیرہ ہیں۔ انگلینڈ۔ کانگرس پارٹی اور مسلم لیگ کے اتفاق کے مطابق ضلع گورداسپور پاکستان کا حصہ ہونا چاہیئے۔ اسکی تحصیل میں مسلمانوں کی اکثریت ہے۔ لیکن سیاسی بواعث خصوصاً سکھوں کے منطقہ نفوذ کو وسیع کرنے کے سبب سے اسے ہندوستان میں شامل کر لیا گیا ہے۔

جماعت احمدیہ

کیا وجہ ہے کہ سکھوں نے قادیان کو گھیر لیا ہے۔ اسکی مواصلات کاٹ دی ہیں۔ اور حملہ کی دھمکی دے رہے ہیں؟ اس کا جواب آسان ہے۔ قادیان جماعت احمدیہ کی زندگی اور حرکات کا مرکز ہے۔ اس کے پانچ لاکھ ایکٹو ممبر اور کئی ملین ہم خیال ہیں۔ اور یہ ایسے علاقہ میں آباد ہے۔ جہاں کے بعض فرقے جائز و ناجائز طور پر طاقت کے بل بوتے پر دوسروں پر غالب آنا چاہتے ہیں۔ نصف صدی سے زیادہ عرصہ ہو رہا ہے۔ کہ حضرت مرزا احمد (علیہ السلام) نے ۱۸۸۹ء میں اس جماعت کی بنیاد رکھی تھی۔ آج کل اس کے امام حضرت مرزا محمود احمد صاحب (ایدہ اللہ تعالیٰ) ہیں جو کہ حضرت مرزا احمد (علیہ السلام) کے بڑے صاحبزادہ ہیں۔ احمدیوں کا مذہب اسلام ہے اور وہ اسی کا سائینٹفک و عقلی طور پر ترجمانی کرتے ہیں۔ اور کسی قسم کی خرافات اور وہم پرستی کے مخالف۔ یہ موومنٹ مذہب کے ساتھ ساتھ علمی اور ثقافتی بھی ہے۔ اور اسی لئے باوجودیکہ قادیان کی آبادی بیس ہزار ہے۔ یہ انڈیا کا ایک اہم ترین ثقافتی مرکز ہے۔ ارجنٹائینا میں بھی احمدی موجود ہیں۔ اور مولوی رمضان علی ان کے نام پر حکومت ارجنٹائین سے احمدیہ جماعت کی حفاظت کے لئے توسط کی درخواست کر رہا ہے۔

مولوی صاحب نے انٹرویو میں ہمیں بتایا ہے۔ کہ سکھ وہاں کی اقلیتوں کو تباہ کرنا چاہتے ہیں۔ اور یہ حملہ اس پر دال ہے۔ کہ انڈیا میں مذہبی تنگدلی بھی اقتصادی و سیاسی وجوہ کی طرح ایک سلبی حقیقت ہے۔ جس نے اس ہزاروں سالوں کے قدیم ملک کو سیاہ کر دیا ہے۔ بالآخر اس بات کا ذکر بھی دلچسپی سے خالی نہیں۔ کہ یہاں ارجنٹائین سے جو تمام لوگوں کے لئے امن اور انصاف چاہنے والا ملک ہے۔ اس مہذب اور امن و انصاف کی دلدادہ بستی قادیان کے لئے آواز اٹھ رہی ہے۔ جو ہندوستان جیسے ملک میں اپنے بقاء کے لئے ان باتوں کی محتاج ہے۔

انسپکٹران بیت المال کی مساعی

نظارت بیت المال کی طرف سے خوشی سے اس بات کا اعلان کیا جاتا ہے کہ منشی فقیر اللہ صاحب انسپکٹر بیت المال نے اپنے دورہ ۱۴ اخاء ۱۳۲۶ ہش تا ۲۶ نبوت ۱۳۲۶ ہش میں ضلع سرگودھا کی جماعتوں سے قریباً ۱۸۰۰/- روپے نقد چندہ لا کر داخل خزانہ مرکز لاہور کرایا۔ اس سے پہلے بھی وہ ایک گرانقدر رقم نقدی اور زیورات کی صورت میں جمع کرا چکے ہیں۔ اور علاوہ ان کے سید اعجاز احمد صاحب بھی تین دفعہ خاصی رقم لا کر جمع کرا چکے ہیں۔ اور ایک دفعہ مولوی محمد سعید صاحب نے بھی ایک معقول رقم جمع کرائی ہے۔ مگر حیرانی ہے کہ ابھی تک دوسرے انسپکٹران نے کوئی رقم جمع نہیں کرائی۔ بلکہ بعض کی طرف سے کوئی رپورٹ کارگذاری کی بھی موصول نہیں ہوئی۔ ان کو چاہیئے کہ جلد اس طرف توجہ کریں۔ ورنہ سخت نوٹس لیا جائیگا۔ (ناظر بیت المال)

خریداران الفضل کی خدمت میں ضروری اطلاع

بعض دوست اخبار الفضل کی قیمت کی ادائیگی کے لئے وی۔ پی کرنے کی ہدایت کرتے ہیں۔ اسی طرح بعض دوست لکھ دیتے ہیں۔ کہ اخبار جاری کر دیا جائے۔ اور قیمت بذریعہ وی پی وصول کر لی جائے۔ ایسے تمام احباب کی خدمت میں گذارش ہے کہ آج کل ڈاکخانہ والے وی پی نہیں لیتے۔ اور قیمت پیشگی وصول کئے بغیر اخبار جاری نہیں ہو سکتا۔ اس لئے قیمت منی آرڈر یا کسی اور ذریعہ سے بھجوانی چاہیئے۔ (منیجر)

حصہ داران تجارتی کمپنی

جن احباب نے انڈو افریقن ٹریڈنگ کمپنی (تجارتی کمپنی) میں حصہ لینے کے لئے درخواستیں دی ہوئی ہیں وہ اپنے وعدہ کی پچیس فیصدی رقم مزید بھیج دیں تاکہ ان کے نام حصہ جات کی تقسیم کی جا سکے۔ جن احباب نے مشرقی پنجاب میں حصہ لیا تھا۔ وہ اپنے موجودہ

کشمیر کی ڈوگرہ حکومت اب خود استصواب رائے عامہ سے گریز کر رہی ہے

یو۔پی اسمبلی میں جمہوریت کا خون

پاکستان کے ساتھ ایران کی ہمدردی

فرانس نے پاکستان کا شامل ہونا منظور کر لیا؟

نومبر ۱۱ کل جب چاروں بڑی طاقتوں کے نمائندے جو جرمنی سے معاہدے کی تجاویز وغیرہ پر غور کر رہے ہیں۔ ایک اجلاس میں اکٹھے ہوئے۔ تو فرانس کے نمائندے نے کہا۔ کہ فرانس کی حکومت برطانیہ کی اس تجویز سے اتفاق کرتی ہے۔ کہ پاکستان کو ان اتحادی طاقتوں میں شامل سمجھا جائے۔ جو اس جنگ میں جرمنی کے خلاف باہم مل کر لڑی تھیں۔

یاد رہے کہ امریکہ برطانیہ کی اس تجویز کو پہلے ہی منظور کر چکا ہے۔ روسی نمائندے نے بتایا ہے۔ کہ ابھی اسکو اس بارے میں اپنی حکومت کیطرف سے کوئی ہدایت موصول نہیں ہوئی ہے

استنبول لیبر کانفرنس میں پاکستان کی شرکت

کراچی ۱۱ ر نومبر۔ ممالک مشرق وسطی کی ویلیبر کانفرنس استنبول میں ۲۴ ر نومبر سے شروع ہونے والی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان حکومت نے اس کانفرنس میں ایک وفد بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اگرچہ یہ وفد کانفرنس کی کارروائی میں حصہ نہیں لے گا۔ لیکن حالات سے آگاہی اور معاملات میں غور و خوض کی غرض سے ختم تک اجلاس حاضر رہے گا۔

حکومت آزاد پٹھانستان کے قیام کی خبر سراسر بے بنیاد ہے

پشاور ۱۱ ر نومبر۔ محمد یحییٰ جان خان سے ایک خبر رساں ایجنسی کے نمائندے نے ملاقات کی۔ انہوں نے نمائندے کو بتایا۔ کہ میرے متعلق جو خبر شائع ہوئی تھی کہ میں نے کابل میں آزاد پٹھانستان کے نام سے کوئی حکومت قائم کی ہے۔ سراسر بے بنیاد ہے۔

محمد یحییٰ جان نے مزید کہا۔ کہ اس وقت پاکستان حکومت اور سرحد کی وزارت سخت مشکلات میں مبتلا ہے۔ اور ہم اس قسم کا کوئی قدم اٹھا کر ان کی مشکلات میں اضافہ نہیں کرنا چاہتے۔ ہماری پارٹی ایک قرارداد کے ذریعے اس امر کا فیصلہ کر چکی ہے۔ اور ہم اس فیصلے پر قائم رہیں گے

حسن سیاست کی بدولت اختلافات دور ہو سکتے ہیں

پاکستان اور ہندوستان کو مسٹر اٹیلی کی نصیحت

لندن ۱۱ ر نومبر۔ انگلستان کے وزیر اعظم مسٹر اٹیلی نے کل ایک مجلسی تقریب میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان فرقہ وارانہ اختلافات کا سلسلہ رواداری اور حسن سیاست کی بدولت دور ہو سکتا ہے۔

آپ نے تقریر کو جاری رکھتے ہوئے کہا۔ کہ ہندوستانی لیڈروں کے اپنے فیصلے کے مطابق ملک دو حصوں میں تقسیم ہوا اور دو علیحدہ علیحدہ ڈومینینز عالم وجود میں آئے۔ اب یہ امر ہمارے لئے سخت تکلیف کا باعث ہے۔ تقسیم کے بعد ایسے خطرناک فرقہ وارانہ اختلافات نے سر اٹھایا ہے۔ جو شدید قسم کے جانی نقصان کا موجب ہو رہے ہیں۔ آخر میں آپ نے زور دیا۔ کہ اگر حسن سیاست اور رواداری سے کام لیا جائے۔ تو یہ اختلافات

کشمیر میں استصواب رائے عامہ کی ضرورت نہیں

شیخ محمد عبد اللہ کا بیان!

سرینگر ۱۱ ر نومبر۔ کشمیر حکومت کے سر کردہ شیخ محمد عبد اللہ نے پریس نمائندوں کو ایک بیان میں بتایا کہ کشمیر میں جو تباہی آ چکی ہے۔ اس کو دیکھتے ہوئے غالباً کشمیر کے لوگ استصواب رائے عامہ کا مطالبہ نہ کریں گے۔ چنانچہ کہا جا سکتا ہے۔ شائد استصواب رائے عامہ کی ضرورت ہی پیش نہ آئے۔

جموں میں فرقہ وارانہ گڑبڑ کے بارے میں جب پوچھا گیا۔ تو شیخ عبد اللہ نے کہا۔ کہ مغربی پنجاب سے ملحق ہونے کی وجہ سے جموں میں فرقہ وارانہ فضا خراب ہو گئی ہے۔ جو کچھ جموں میں ہو رہا ہے۔ وہ مغربی پنجاب کے واقعات کا رد عمل ہے۔

آزاد فوج کے قیدی مجرم ہیں؟

سری نگر ۱۱ ر نومبر۔ ہندوستانی فوج نے کشمیر میں آزاد فوجوں کے جن سپاہیوں کو گرفتار کیا ہے۔ انہیں مہاراجہ کی حکومت کے حوالے کر دیا ہے۔ حکومت نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ ان کے ساتھ قتل و غارت اور لوٹ مار کرنے والے مجرموں کا سلوک کیا جائے گا۔

پاکستان کی مزید فوج آ گئی

۱۱ ر نومبر۔ پاکستان فوج کے سترہ سو سپاہی بمبئی سے پہنچ گئے ہیں۔ لیفٹیننٹ کرنل مظفر خان آفیسر کمانڈنگ اور میجر شفیع اللہ خان نے ان سپاہیوں کا بندرگاہ پر استقبال کیا۔

پاکستان کے مسلمانوں کی ہر ممکن امداد تمہارا فرض ہے

ایرانی قوم کے نام انکے وزیر اعظم کا پیغام

طہران ۱۱ ر نومبر۔ ایران کے وزیر اعظم نے ایک سرکاری بیان کے ذریعے تمام ایرانی قوم سے پرزور اپیل کی ہے۔ کہ وہ پاکستان میں آنے والے فلاکت زدہ مسلمان پناہ گزینوں کی امداد کے لئے ہر ممکن قربانی سے کام لیتے ہوئے اپنی فراخ حوصلگی کا ثبوت دیں۔ انہوں نے لکھا ہے۔ کہ میں امید کرتا ہوں۔ کہ میرے تمام ہموطن برادران عزیز کیا تاجر اور کیا زمیندار سب ہی جو صاحب استطاعت ہیں۔ اپنے ان بھائیوں کی مدد کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کریں گے۔ اور اس موقعہ پر پیچھے نہ ہٹیں گے۔ اور ہر قسم کی امداد خواہ وہ گرم کپڑوں اور کمبلوں وغیرہ کی صورت میں ہو یا نقد روپے کی شکل میں ضرور بہم پہنچائیں گے۔

اعلان کیا۔ کہ نقدی کی صورت میں تمام عطیہ جات "بنک رہنی" وصول کرے گا۔ اور دیگر عطیہ جات جو گرم کپڑوں اور کمبلوں کی صورت میں دیئے جائیں گے۔ وہ وزارت صحت کے دفتر میں جمع کرائے جائیں۔

والٹن کیمپ میں پناہ گزینوں کی تعداد

لاہور ۱۱ ر نومبر۔ منگل کے روز والٹن کیمپ میں مسلمان پناہ گزینوں کی تعداد ۴۵۳، ۸۵، ۴ تھی۔ جب سے یہ کیمپ کھلا ہے۔ یک وقت اتنی کثیر تعداد کبھی جمع نہیں ہوئی منگل کے روز ۱۳۴۰۷ نئے پناہ گزین باہر سے آئے۔ تیرہ سو کے قریب آگے بھیجے گئے۔ ۴۸ اموات ہوئیں۔ جن میں سے ۱۶ اموات کا باعث ہیضہ تھا۔

حیدر آباد سے ہندوؤں کا فرار

حیدر آباد دکن ۱۱ ر نومبر۔ کاظم رضوی صاحب صدر مجلس اتحاد المسلمین نے ایک بیان میں حیرت کا اظہار کیا ہے۔ کہ خواہ مخواہ ایک معمولی مسلم اکثریت سے خوفزدہ ہو کر ہندو ریاست سے بھاگ رہے ہیں۔

مسلم لیگ کی تنظیم کو توڑ دیا جائے!

اسمبلی پارٹی سے کانگرسی وزیر اعظم کا مطالبہ

لکھنو ۱۱ ر نومبر۔ کل اسمبلی میں یو۔پی کے وزیر اعظم نے قیام امن کے بل پر تقریر کرتے ہوئے لیگ پارٹی کو تنبیہہ کی۔ کہ وہ حکومت اور اکثریت والی قوم کو بات بات پر الزام دینے کی سابق روش بالکل ترک کر دے۔ انہوں نے یہ بھی کہا۔ کہ تم لوگ مسلم لیگ کو کالعدم قرار دیدو۔ کیونکہ فرقہ وارانہ مشکلات کی جڑ لیگ ہی ہے

ہندی کو سرکاری زبان قرار دیئے جانے کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ لیگ پارٹی کا یہ الزام کہ ہندی کی ترویج مسلمانوں کے تمدن کو ختم کرنے کے لئے کی جا رہی ہے سچائی سے دور ہے وزیر اعظم نے اس دعوے کے ثبوت میں کوئی دلیل پیش نہیں کی

انڈین یونین کے بے بنیاد الزام کی تردید

کراچی ۱۱ ر نومبر۔ حکومت پاکستان کے محکمہ دفاع نے ایک بیان میں حکومت ہندوستان کو اس بے بنیاد الزام کی پرزور تردید کی ہے۔ کہ پاکستان فوج کے افسران کشمیر میں آزاد فوجوں کی رہنمائی کر رہے ہیں۔

سرحد میں پاکستان نیشنل گارڈ کی تشکیل

پشاور ۱۱ ر نومبر۔ پاکستان نیشنل گارڈ کے کمانڈنٹ کرنل شاہد حمید نے ایک بیان میں بتایا۔ کہ صوبہ سرحد میں پاکستان نیشنل گارڈ کے چار بٹالین تیار کئے جائیں گے۔ نیشنل گارڈ کی بھرتی اس ماہ کے آخر تک ختم ہو جائے گی۔ ابتدائی ٹریننگ ۷ ہفتوں میں مکمل ہو گی۔ کرنل شاہد حمید نے سلسلہ بیان جاری رکھتے ہوئے کہا نیشنل گارڈ باقاعدہ فوج نہیں ہو گی۔

پاکستان آزاد اسلامی ممالک کی برادری کا ایک نیا رکن ہے۔ ہم اس کا خیر مقدم کرتے ہیں (افغانستان)

جموں میں مسلمانوں کا قتل عام ۔ ہندوستانی دستوں کی پیشقدمی میں رکاوٹ ۔ پنڈت نہرو اور راجہ ہری سنگھ کا سرینگر میں ورود

ڈیڑھ لاکھ پناہ گزینوں کا پاکستان میں داخلہ

لاہور ۱۱ نومبر ۔ سرکاری طور پر بتایا گیا ہے۔ کہ کل گاڑیوں میں ایک لاکھ چھتالیس ہزار تین سو مسلمان پناہ گزین پاکستان میں داخل ہوئے ۔ نکودر لسبی ملیحانان جالندھر اور پھلور سے ساڑھے تین ہزار مسلمان آئے ۔ امرتسر سے دو ہزار تین سو مسلمان آئے ۔ موٹروں پر آنے والوں کی تعداد بارہ سو تھی جن میں سے آٹھ سو جالندھر سے اور چار سو سونی پت سے آئے

ہندوستانی طیارے کا پاکستانی علاقہ پر حملہ

پشاور ۱۱ نومبر ۔ صوبہ سرحد کی حکومت نے ایک بیان میں بتایا ہے ۔ کہ کل ہزارہ میں گڑھی حبیب اللہ کے علاقہ کے علاقہ پر حکومت ہند کے ایک طیارہ نے پرواز کی ۔ اور مشین گن سے گولیاں چلائیں جس کے نتیجہ میں مالی اور جانی نقصان ہوا ۔ اس کی تفصیل ابھی معلوم نہیں ہوئی گڑھی حبیب اللہ ایبٹ آباد سے کشمیر جانیوالی سڑک پر پاکستان کی سرحد سے تین میل اندر کی طرف ایک گاؤں ہے

اینگلو انڈین اپنے آپکو پاکستانی سمجھیں

لاہور ۱۱ نومبر ۔ آج گورنر پنجاب نے پاکستان کی اینگلو انڈین آبادی کو مخاطب کرتے ہوئے کہا ۔ کہ وہ اپنے آپ کو پاکستان کے باشندے سمجھیں ۔ اور حکومت کے ساتھ وفاداری کا ثبوت اپنے عمل سے پیش کریں ۔ حکومت بھی ان کی ہر قسم کی مدد کرے گی ۔ نیز ان کو ترغیب دلائی ۔ کہ وہ قائد اعظم ریلیف فنڈ میں حصہ لیں ۔

بارہ مولا کی سڑک پر شدید جنگ ہو رہی ہے

پونچھ کے محاذ پر دشمن کی کئی چوکیاں آزاد فوج کے قبضے میں

پلندری ۱۱ نومبر ۔ آج آزاد کشمیر گورنمنٹ کی طرف سے جو بیان شائع ہوا ہے ۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ بارہ مولا روڈ پر ہندوستانی فوجوں اور آزاد فوجوں کے مابین شدید جنگ ہو رہی ہے ۔ ہندوستانی دستے ٹینکوں اور بکتر بند گاڑیوں کی مدد سے پیش قدمی کرنے کی کوشش کر رہے ہیں ۔ پونچھ کے محاذ پر آزاد فوجیں برابر بڑھ رہی ہیں ۔ آج بھی دشمن کے کئی ایک ٹھکانوں کو ختم کیا گیا ۔ جس میں بہت کافی اسلحہ آزاد فوجوں کے ہاتھ آیا ۔ حکومت ہندوستان کے محکمہ دفاع کی طرف سے بھی ایک اعلان میں بتایا گیا ہے ۔ کہ حملہ آوروں نے پل توڑ دیئے ہیں ۔ جس کی وجہ سے ہندوستانی دستوں کی پیش قدمی میں عارضی روک پڑ گئی تھی ۔ اس کے علاوہ حملہ آور اوڑی کے نواح میں بھی پہاڑیوں سے گولیاں برسا رہے ہیں ۔ جس سے پیش قدمی میں مزاحمت ہو رہی ہے ۔

آزاد گورنمنٹ کے صدر سردار ابراہیم نے ایک بیان میں کہا ہے ۔ کہ جموں میں مسلمانوں کا قتل عام جاری ہے ۔ ہزاروں مسلمان شہید کئے جا چکے ہیں ۔ اور باقی مسلمانوں کے جان و مال بھی خطرے سے باہر نہیں ہیں ۔

آج پنڈت نہرو اور راجہ ہری سنگھ بذریعہ ہوائی جہاز سری نگر پہنچے ۔ جہاں تقریر کرتے ہوئے انہوں نے عوام کو یقین دلایا کہ ہندوستانی حکومت ان کی ہر ممکن امداد کرے گی ۔ فوجوں کو مخاطب کرتے ہوئے آپ نے کہا ۔ کہ آزادی ملنے کے بعد پہلی مرتبہ آپ کو اپنے جوہر دکھانے کا موقعہ ملا ہے ۔ فرائض کی بجا آوری پر آپکو مبارکباد دیتا ہوں ۔

ہم ہرگز اپنے علاقہ کی توسیع کے خواہاں نہیں

ہم پاکستان کی نئی اسلامی حکومت کا خیر مقدم کرتے ہیں (افغانستان)

کراچی ۱۱ نومبر ۔ افغانستان کے وزیر تعمیرات محمد کبیر خان نے ایک بیان میں کہا ۔ پاکستان آزاد اسلامی ممالک کے کنبہ کا ایک نیا رکن ہے ۔ ہم اس کا خیر مقدم کرتے ہیں ہمارے پاکستان کے ساتھ تعلقات باہمی مفاہمت اور اخوت کی بنیاد پر مبنی ہوں گے ۔

آپ نے اتحادی جمعیت اقوام میں پاکستان کے خلاف افغانی مندوب کے ووٹ دینے کا ذکر کرتے ہوئے کہا ۔ مشکلات ۔ کے باعث کابل سے بروقت ہدایت نہ دی جا سکی ۔ جس کی وجہ سے افغان مندوب نے اپنی ذاتی رائے استعمال کی ۔ بعد ازاں افغان گورنمنٹ کی طرف سے جب قطعی ہدایت اسے مل گئی ۔ تو اس نے اپنا ووٹ واپس لے لیا ۔

آپ نے کہا ۔ یہ خبر بے بنیاد ہے ۔ کہ کشمیر کے متعلق افغانستان اور ہندوستان میں کوئی معاہدہ ہو چکا ہے ۔ ہم ہرگز کسی ہمسایہ ملک کو نقصان پہنچا کر اپنے علاقہ کی توسیع کرنا نہیں چاہتے ۔ ہم موجودہ حالات پر خوش اور مطمئن ہیں ۔ ہم امن کے خواہاں ہیں ۔ ہم کسی جنگ میں الجھنا نہیں چاہتے ۔

افغان وزیر نے بتایا ۔ کہ افغان وزارت کا ایک رکن جلد ہی کراچی میں افغانی سفارت خانہ قائم کرنے کے لئے کراچی میں گفت و شنید کریگا ۔ جس کی وجہ سے پاکستان سے ہمارے گہرے اور زیادہ گہرے تعلقات ہو جائیں گے

کراچی سے لندن تک کیبل سروس

کراچی ۱۱ نومبر ۔ معلوم ہوا ہے ۔ کراچی اور لندن کے مابین براہ راست کیبل سروس آئندہ سال کے اوائل میں از سر نو شروع ہونے والی ہے یہ لائن کئی سال سے طوفان کے ماتحت خراب ہو جانے کی وجہ سے استعمال کے قابل نہ رہی تھی اب اس کی مرمت کی جا رہی ہے ۔ اس کے درست ہو جانے پر کراچی اور لندن کے درمیان براہ راست "ٹرنک ٹیلیفون کال سسٹم" جاری ہو سکے گا ۔

مسٹر سہروردی دہلی میں

دہلی ۱۱ نومبر ۔ بنگال کے سابق وزیر اعظم مسٹر شہید سہروردی آج کلکتہ سے دہلی پہنچ گئے جہاں وہ کل مسٹر گاندھی سے ملاقات کریں گے ۔

دہلی میں ظالموں نے بزرگان دین کے مقابر تک شہید کر دیئے

پاکستان کے ہائی کمشنر کا بیان

لاہور ۱۱ نومبر ۔ ہندوستان میں پاکستان کے ہائی کمشنر زاہد حسین صاحب نے ایک اخباری نمائندے کو بیان دیتے ہوئے کہا کہ بظاہر دہلی میں امن ہے ۔ لیکن حالات خوش کن نہیں ہیں ۔ وہاں مسلمان روزمرہ زندگی کے مشاغل کو باسانی انجام نہیں دے سکتے ۔ ان کے تمام تعلیمی ادارے لوٹ لئے گئے ہیں اور اس وقت بند پڑے ہیں ۔

سخت افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ، انہوں نے ، اس امر کا انکشاف کیا ۔ کہ ہندو اور سکھوں نے نامور بزرگان دین کے مقابر بھی شہید کر دیئے ہیں ۔ البتہ حضرت نظام الدین اولیاء کی درگاہ محفوظ ہے ۔ اس کے علاوہ بے شمار مسجدوں کو رہائشی مکانوں میں تبدیل کر دیا گیا ہے ۔

سرحد کے دو قبائل کا فیصلہ

سرحد پار کے دو قبائل ممبر اور بٹ نے فیصلہ کیا ہے ۔ کہ آزاد کشمیر کی فوجوں کو ہر ممکن امداد دی جائے

کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس

نئی دہلی ۱۱ نومبر ۔ آج کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا ۔ مسٹر گاندھی نے بھی اجلاس میں شرکت کی ۔

ہری پورہ میں ہندوستانی فوج کا داخلہ

نئی دہلی ۱۱ نومبر ۔ معلوم ہوا ہے ۔ ہندوستانی دستے ریاست ہری پورہ میں داخل ہو گئے ہیں ۔ ہری پورہ ریاست اس سال ماہ اگست میں انڈین یونین میں شامل ہوئی تھی ۔ یاد رہے یہ ریاست مشرقی پاکستان کی سرحد پر واقع ہے ۔ یہ اقدام اس لئے کیا گیا ہے ۔ کہ وہاں بعض علاقوں میں الحاق پاکستان کے حق میں بہت پروپیگنڈا ہوا تھا ۔

سپریم کمانڈر کے عہدہ کا خاتمہ

نئی دہلی ۱۱ نومبر ۔ توقع کی جاتی ہے ۔ کہ اس ماہ کے آخر تک سپریم کمانڈر کے عہدہ کو ختم کر دیا جائیگا ۔ ۲۶ نومبر کی مشترکہ ڈیفنس کونسل میں اس امر کا فیصلہ کیا جائیگا ۔ کہ سپریم کمانڈر کی جگہ کونسی نئی تنظیم قائم کی جائے